© rasailojaraid.com

Technology کے لیے "تقنیہ" تکلف محض ہے۔ freezing کے لیے تجمید کے بجائے منجمد کرنا بہتر ہے۔ بعض آسان الفاظ و تراکیب کے انگریزی متبادل دینا ضروری نہ تھا، جیسے تعارف (introduction) یا ناقابل قبول (unacceptable) وغیرہ۔ سرورق پر "تصنیف و تالیف" کے بجائے "ترجمہ و تدوین" زیادہ مناسب تھا۔ (ر۔ ہ)

اقبال: چند نئے مباحث، ڈاکٹر تحسین فراقی۔ ناشر: اقبال اکادمی، ایوان اقبال، لاہور۔ صفحات: ۲۰۷۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

چھ مضامین پر مشتمل یہ مجموعہ معروف نقاد، ادیب اور شاعر ڈاکٹر تحسین فراقی کے انتقاد و تحقیق اور اقبال شناسی کا تازہ نمونہ ہے۔ بلاشبہ: "اقبال کی شاعری اپنے فن اور اسلوب کے اعتبار سے اتنی منفرد ہے کہ قاری اس پر جتنا غور کرتا ہے، اتنے ہی اس کے پہلو دار اور تہ دار ہونے کا احساس بڑھتا چلا جاتا ہے"۔ زیر نظر مضامین میں اسی احساس کی ایک جھلک ملتی ہے۔ شعر اقبال کا مختصر فنی جائزہ، اقبال کے ہاں تہذیب مغرب کا عکس، اور مسلم ثقافت کے خدوخال اور پھر یہ کہ اقبال پارلیمان کو کس حد تک اجتہاد کا اختیار دیتے ہیں؟ زیر نظر مضامین کے اہم مباحث میں بلاشبہ اقبال نے ایک زمانے میں پارلیمان کو حق اجتہاد عطا کرنے کا ذکر کیا تھا لیکن بقول مصنف: اقبال اگر آج زندہ ہوتے تو ہماری قانون ساز اسمبلیوں کی افسوس ناک کارکردگی کو دیکھ کر، اپنی تجویز یا تو واپس لے لیتے یا کم از کم موخر کر دیتے کیونکہ ان اسمبلیوں میں خاصی بڑی تعداد ایسے ارکان کی ہے جو قرآن ناظرہ نہیں پڑھ سکتے۔ بعض محض "انگوٹھا چھاپ" ہیں اور جاہ طلبی، خود غرضی، ان کی رگ و پے میں ہے (ص ۵۹)۔ ایک مضمون میں مصنف نے کلیات مکاتیب اقبال (جلد سوم، مطبوعہ بھارت) کا بڑی دقت نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اقبال پر تحقیق کرنے والوں کے لیے یہ جائزہ سبق آموز بھی ہے اور عبرت انگیز بھی۔ یہ مضمون مصنف کی تحقیقی ژرف نگاہی کا ثبوت ہے۔ امید ہے کہ ذخیرۂ اقبالیات میں اس کتاب کو بجا طور پر ایک اعتبار حاصل ہوگا۔ (ر۔ ہ)

امریکہ میں ترجمان القرآن کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنے کے خواہش مند درج ذیل پتہ پر 20 ڈالر ارسال کر کے سال بھر پرچہ منگوا سکتے ہیں۔

Islamic Education & Media

730 E 10St GF Brooklyn NY 11230

Ph: (718) 421 - 5428

یہاں سے فرائیڈے اسپیشل، جسارت، ایشیا اور منشورات کے کتابچے بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں

© rasailojaraid.com